مسکراتے رہو

محمد اسلم بن اجمل

لطف آلام سے اُٹھاتے رہو ۔۔۔ زیست جب تک ہے، مسکراتے رہو

ہارنے پر نہ ہارو جی ہرگز ۔۔۔ ہر ہزیمت پہ مسکراتے رہو!

تا کہ نبھ جائے تادمِ آخر ۔۔۔ لاکھ رنجش ہو مسکراتے رہو!

سر جھکاؤ نہ ظلم کے آگے ۔۔۔ ہر اذیت پہ مسکراتے رہو

رونا آئے تو چھپ کے رو لو کہیں ۔۔۔ سرِ محفل تو مسکراتے رہو!

دل دُکھائے کوئی اگر، اس کو ۔۔۔ دو دعا، اور مسکراتے رہو!

زخم آئے تو ہائے بھی کرو! ۔۔۔ دل کرا ہے، پہ مسکراتے رہو!

دے جو کوئی فریب، کچھ نہ کہو ۔۔۔ اُس کی حالت پہ مسکراتے رہو

مان لو ہو اگر خطا اپنی ۔۔۔ کر کے تسلیم مسکراتے رہو!

طیش آئے کسی پہ کتنا بھی ۔۔۔ تم تحمل سے مگر مسکراتے رہو

ہو بُرا بھی تو نہ بُرا سمجھو ۔۔۔ ملے جب بھی وہ مسکراتے رہو

دل کو بہلاؤ یاد سے اُس کی ۔۔۔ شب ہجراں میں مسکراتے رہو

ہیں ستم دیدہ تم سے بھی بڑھ کر ۔۔۔ دُکھ ہو کیسا بھی مسکراتے رہو!

موت آئے تو موند لو آنکھیں ۔۔۔ سب روئیں، تم تو مسکراتے رہو!

خار زارِ حیات میں اسلم ۔۔۔ مثل اک گُل کے مسکراتے رہو

WWW.ALKALAM.PK

created by: www.alkalam.pk